ZIYARAT · HAZRAT ABBAS (A)

Merits

فضیلت

Imam Sajjad (a) is reported to have said, “May Allah have mercy upon Abbas. He preferred his brother to himself and sacrificed himself for him until his hands were severed. So, Almighty Allah shall give him as compensation two wings to fly with the angels in Paradise in the same way as He shall do to Ja’far ibn Abi-Talib. Verily, Abbas shall enjoy such a supreme position with Almighty Allah due to which all martyrs will hope to have its like on the Resurrection Day.”

مؤلف کہتے ہیں : امام علی ابن الحسینؑ سے ایک روایت منقول ہے کہ جس کا خلاصہ یہ ہے کہ آپ نے فرمایا: خدائے تعالیٰ حضرت عباسؑ پر رحمت کرے کہ جنہوں نے اپنی کچھ پروا نہ کی اور اپنی جان اپنے بھائی امام حسینؑ پر قربان کردی، یہاں تک کہ بھائی کی نصرت کرتے ہوئے ان کے دونوں بازو قلم ہو گئے، تاہم حق تعالیٰ نے ان کو کٹے ہوئے بازوؤں کے بدلے دو پر عطا کر دیئے ہیں کہ جن سے وہ جنت میں جعفر طیارؑ کی طرح فرشتوں کے ساتھ پرواز کرتے ہیں۔ نیز خداوند عالم کے ہاں حضرت عباسؑ کی اتنی قدر و منزلت ہے کہ جس کو دیکھ کر دیگر شہداء قیامت میں ان پر رشک کریں گے اور ان کے مقام و مرتبہ کی خواہش کریں گے۔

It has been also reported that Abbas (a), was 34 years old when he was martyred. His mother, Ummul Banin (s), used to go out to the Baqi Cemetery to elegize, weep, and mourn for Abbas and his brothers. Whoever passed by her would not be able to stop weeping for her mournful style. Actually, it is not strange to find a loyalist (to the Ahlul-Bayt) weeping for Abbas when he listened to the mournful words of Lady Ummul Banin (s), because even Marwan ibn Hakam, the bitterest enemy of the Ahlul-Bayt, could not help weeping when he heard the mournful words of this lady.

بیان کیا گیا ہے کہ وقتِ شہادت حضرت عباسؑ کی عمر چونتیس برس تھی اور جناب ام البنینؑ جو ان کی والدہ تھیں وہ مدینہ کے باہر قبرستانِ بقیع میں آکر حضرت عباسؑ اور ان کے دیگر تین بھائیوں کا ماتم کرتے ہوئے اس طرح روتیں اور بین کرتی تھیں کہ جو بھی وہاں سے گزرتا وہ آنسو بہانے لگتا تھا دوستوں اور چاہنے والوں کا رونا تو کوئی بڑی بات نہیں ان بی بی کا نوحہ و ماتم سن کر تو مروان ابن الحکم بھی رو دیتا تھا، جو خاندانِ رسولؐ کا سخت ترین دشمن تھا حضرت عباسؑ اور ان کے بھائیوں کے مرثیہ میں یہ اشعار بی بی ام البنینؑ سے نقل ہوئے ہیں۔

Printed from https://fzic.org/library/ziyarat/merits-3163 — the devotional library of the Fatima Zahra Imamia Centre, 80 Downs Street, North Ipswich QLD 4305. Free to read, copy and share.